سوال

(912) حقیقت کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(۵ستمبر۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوف دراصل فلسفہ ہی کی ایک شکل ہے اور ایسے عقیدے کا نام ہے جس سے امورِ غیبیہ کا دل پر کشف ہوتا ہے۔ اس کا تعلق حضرات انبیاء علیہ السلام کی تعلیمات سے بالکل نہیں ہے۔ اس سلسلہ میں صوفیاء کا نقطۂ نظریہ ہے کہ ہم براہِ راست اللہ سے یا براہِ راست اللہ کے رسول ﷺ سے بصورتِ کشف علو

البتہ نفس کو اذیتوں سے ہمکنار رکھنا معینہ وردووظائف کا بار بار کرنا لوگوں سے اختلاط نہ کرنا، بالکل الگ تھلگ رہنا، اور پاکیزگی کا خیال نہ کرنا لازمی امور ہیں۔ البتہ اتنی بات ذہن نشین کرلیجیے، ضروری نہیکہ جوانسان تصوف کی طرف منسوب ہے۔ اس کا عقیدہ بعینہٖ وہی ہے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے۔ ہاں وہ شخ

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:622

محدث فتویٰ